اس کی خلاصی کیلئے میدان میں اتریں، جن کیلئے اس سے گزشتہ الیکشن میں افسر بکار خاص کا کام لیا گیا تھا۔ ہم کیا کہیں۔ ہم پر اہل حدیث ہونے کا جرم، بڑا فتویٰ لکھا لکھایا پڑا ہے بس مہر لگانے کی ضرورت ہے۔

وزیر اعظم سے کیا امید رکھیں وہ تو اب خیر سے ہندوؤں کی دیوالی میں بھی جا پہنچتے ہیں اور وحدت ادیان کے گمراہ کن نظریہ کے ثبوت کے طور پر اللہ تبارک وتعالیٰ، گاڈ، بھگوان البشور کو ایک ہی ماننے لگ گئے ہیں۔ ہائے ان کی اسلام دانی! اگر دیو بند میں گاندھی، اندرا اور من موہن سنگھ جاتے ہیں تو وہ ''وحدت ادیان'' کے عقیدہ کے تحت نہیں جاتے بلکہ یہ ان کی سیاسی ضرورت اور اہل دیو بند کی مجبوری ہوتی ہے کہ ان کو بلاتے ہیں۔ اگر بات صرف البشور، بھگوان، خدا اور اللہ یا گاڈ کی ہوتی تو گاؤ کے ذبیحہ پر مسلمانوں کو ذبح نہ کیا جاتا۔ مشرکین مکہ وحدتِ ادیان کے قائل نہ تھے۔ اگر ہوتے تو یہ نہ کہتے کہ وہ اللہ کو تو جانتے ہیں مگر یہ رحمٰن کون ہے وہ اسے نہیں مانتے۔ عزت مآب وزیر اعظم! بھگوان اور اللہ کے پیچھے ایک پورا فلسفہ حیات چھپا ہے۔ اول الذکر کے پیچھے ہندومت اور موخر الذکر کے پیچھے اسلام ہے۔ کیا بہتر نہیں ہوگا کہ وزیر اعظم ایسے موضوع پر بولنے سے پہلے اسلامی نظریاتی کونسل کی راہنمائی حاصل کر لیا کریں۔ گاڈ کے پیچھے عیسائیت ہے۔ زرطشت کے پیچھے مجوسیت ہے۔ رہے ہندو تو یہ ہمارے اہل ذمہ ہیں۔ انہیں اسلام اپنے عقیدہ کے مطابق اپنی رسومات عبادت بجالانے کی آزادی دیتا ہے۔ مگر ہمیں ان کے بھگوان کو اللہ تعالیٰ کا متبادل کہنے کی اجازت نہیں دیتا۔ ہمارا ایمان اللہ پر ہے۔ بھگوان، گاڈ، زرطشت، یزداں یا اہرمن پر نہیں۔ کلمہ اسلام میں ''لا الہ الا اللہ'' میں ''اللہ'' آیا ہے اور بھگوان نہیں آیا ہے۔

وزیر داخلہ کی کہہ مکرنیاں

ملعون بلاگرز کی خود اختیار کردہ گم شدگی، وزیر داخلہ کی ان کی بازیابی کیلئے پریشانی اور پھر چپکے سے ان کی برآمدگی کا معاملہ اس وقت اور پراسرار بن جاتا ہے جب اخباری اطلاعات کے مطابق عدالتی اقدام سے پہلے ہی وہ بیرون ملک فرار ہوگئے ہیں۔ وزیر داخلہ کی ایف۔ آئی۔ اے سوتی رہ گئی اور ملزم چلے گئے۔ ہم پہلے بھی پوچھ چکے ہیں کہ اگر ایف۔ آئی۔ اے نے بلاگرز کے خلاف رپٹ درج کر کے کارروائی کا آغاز کیا تھا تو وزیر داخلہ کی ہمدردیاں، بلاگرز کے اہل خاندان کے ساتھ کیوں تھیں؟ چاہیے تو یہ تھا کہ وہ ایف۔ آئی۔ اے کو شاباش دیتے مگر وہ اس پر ناراض ہوئے کہ ان کی اجازت کے بغیر وہ کارروائی کرنے والی کون ہوتی ہے؟ ایف۔ آئی۔ اے سو گئی یا وزیر داخلہ نے اسے سلا دیا تھا یہ بھید بھی کھلنا چاہیے۔ اس معاملہ میں وزیر داخلہ کو اپنی پوزیشن صاف کرنا چاہیے۔